جناب راسخ عرفانی

نعت

نورِ ہدیٰ ہیں مہرِ درخشاں حضورؐ ہیں
وجہِ فروغِ محفلِ امکاں حضورؐ ہیں

پایا بشر نے اشرفِ مخلوق کا لقب
اس عظمت و عروج کا عنواں حضورؐ ہیں

گلزارِ رنگ و بُو کی لطافت ہے آپؐ سے
باغِ جناں کی صبحِ بہاراں حضورؐ ہیں

خوشنودیِ خدا بھی رضائے نبیؐ میں ہے
سچ پوچھیے تو حاصلِ ایماں حضورؐ ہیں

سارے نبی ہیں اپنی نشستوں پہ جلوہ گر
اس انجمن میں سب سے نمایاں حضورؐ ہیں

خلقِ عظیم کی یہ بلندی کہ بعدِ جنگ
دشمن ہیں قید میں تو پریشاں حضورؐ ہیں

راسخ شمیمِ خُلد سے مہکے ہیں جان و دل
تخئیل کے چمن میں خراماں حضورؐ ہیں